آزاد جموں و کشمیر انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ میرپور۔

نوٹیفکیشن

جملہ سربراہان پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کالجز/سکولز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تعلیمی سیشن 20-2018 کے لئے اپنے ادارہ کے الحاق/تجدید الحاق کیلئے درج ذیل شرائط/امور کی تکمیل کے بعد 31 مارچ 2018ء سے قبل الحاق کی درخواست مع دستاویزات جمع کروائیں۔ 31 مارچ کے بعد الحاق/تجدید الحاق کے لئے وصول ہونے والی درخواستوں پر تاخیری جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ نیز ادارہ جات کا بورڈ سے الحاق حسب ذیل شرائط پوری ہونے کی صورت میں ممکن ہوگا۔ الحاق کے لئے معائنہ فیس اور انڈوومنٹ فنڈ میں سے جتنا تاخیر سے جمع کروایا گیا ہوگا کے جمع ہونے کی تاریخ کو شمار کرتے ہوئے مبلغ-/2,000 روپے فی ماہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ اس طرح تجدید الحاق کے لئے سالانہ معائنہ فیس بروقت جمع نہ کروانے والے ادارہ جات سے بھی مبلغ 2,000 روپے فی ماہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

شرائط الحاق

1- حکومتی منظوری

الف) سیکنڈری و ہائر سیکنڈری سکولز کے الحاق کیلئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری سکولز مظفرآباد کی منظوری/تجدیدی منظوری شامل درخواست کی جائے۔

ب) کالجز کے الحاق کیلئے ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز مظفرآباد کی منظوری/تجدیدی منظوری شامل درخواست کی جائے۔

ج) پہلے سے الحاق شدہ کالجز (جن میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح کی کلاسز موجود ہیں) کی تجدید الحاق کیلئے صرف ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز مظفرآباد کی تجدیدی منظوری شامل درخواست کی جائے۔

2- معائنہ فیس

الف) کالج اور سکول کیلئے معائنہ فیس پہلی دفعہ مبلغ-/20,000 روپے بعد ازاں-/10,000 روپے ہر سال نیز سیکنڈری اور کالجز کی سطح پر ایک ہی عمارت ہونے کی صورت میں سنگل فیس وصول کی جائے گی۔ جبکہ علیحدہ عمارت ہونے پر فیس بھی علیحدہ علیحدہ یعنی-/10,000 روپے سیکنڈری سطح پر اور-/10,000 روپے کالجز سطح پر جمع کروانی ہوگی۔ نیز کسی ادارہ کا پہلے میٹرک تک رجسٹرڈ ہونے اور بعد میں اپ گریڈیشن کرنے یا ادارہ کے بطور انٹر کالج منظور ہونے اور بعد میں میٹرک کی کلاسز کا اجراء کرنے کی بروقت تحریک کرنے/درخواست جمع کروانے کی صورت میں پہلی دفعہ معائنہ فیس مبلغ-/10,000 روپے کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ تاخیر کی صورت میں جرمانہ وصول کیا جائے گا جس کا اوپر ذکر موجود ہے۔ بوقت معائنہ اگر کسی ادارہ کے الحاق کے ضمن میں لوازمات نامکمل پائے گئے تو ایسی صورت میں اندر میعاد لوازمات کی تکمیل کے بعد دوبارہ معائنہ کیا جائے گا اور ادارہ کو ری وزٹ فیس مبلغ-/5,000 روپے جمع کرانی ہوگی۔

ب) معائنہ فیس آزاد کشمیر کی حدود میں واقع حبیب بینک لمیٹڈ کی کسی برانچ میں بورڈ کے اکاؤنٹ نمبر 101.33 میں جمع کروا کر اصل چالان پرت شامل درخواست کیا جائے۔

ج) معائنہ فیس الحاق کی منظوری ہونے یا نہ ہونے ہر دو صورتوں میں ناقابل واپسی ہوگی۔

د) ابتدائی الحاق کے وقت بتفصیل ذیل انڈوومنٹ فنڈ بطور زرضمانت بورڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کروانا ہوگا۔

3- انڈومنٹ فنڈ:

1- ہائی سکولز کے لئے — -/35,000 روپے

2- انٹرمیڈیٹ کالجز/ہائر سیکنڈری سکولز کے لئے — -/95,000 روپے

اگر مالک ادارہ ادارہ بند کرنا چاہے اور اس کے ذمہ بورڈ کے واجبات یا دیگر کوئی امر مانع نہ ہو تو انڈوومنٹ فنڈ تحت ضابطہ واپس کر دیا جائے گا۔

4- عمارت:

ادارہ کی عمارت حسب ضرورت ہر لحاظ سے مکمل ہو تعداد کی مناسبت سے کمروں کا بندوبست ہونا چاہیے۔ عمارت کا منظور شدہ نقشہ شامل کیا جائے۔ کرایہ کی عمارت ہونے کی صورت میں 20 روپے کے سٹامپ پیپر پر معاہدہ کرایہ مع از تصدیق مجسٹریٹ درجہ اول شامل کیا جائے۔

(i) ہائی سکول (11 کلاسز کی صورت میں) کم از کم تین کنال زمین بنام ادارہ ہونا ضروری ہے۔

(ii) کالج (13 کلاسز کی صورت میں) کم از کم 5 کنال زمین ہونا ضروری ہے۔

(iii) چار یا پانچ کلاسز ہونے کی صورت میں کم از کم 2 کنال زمین بنام ادارہ ہونا ضروری ہے۔

(iv) کلاسز کے لئے Space میٹرک تک 12 مربع فٹ فی طالب علم جبکہ کالج کی سطح پر 15 مربع فٹ فی طالب علم ہونا ضروری ہے۔

(v) ہر ادارہ کے پاس کسی تقریب/اسمبلی کے لئے ہال یا اوپن جگہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔

5- گراؤنڈ/فرنیچر:

کھیلوں کے سامان کی تفصیل شامل کی جائے اور کھیل کے میدان کا رقبہ درج کیا جائے۔ اور بورڈ کے زیر اہتمام ٹورنامنٹس/مقابلہ جات میں شرکت کیلئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ فرنیچر کی فہرست شامل کی جائے۔

6- لائبریری:

لائبریری کتب کی فہرست شامل کی جائے۔ سکول لائبریری کیلئے کم از کم-/5,000 روپے اور کالج کیلئے مبلغ-/10,000 روپے کی کتب خریدی جا کر تفصیل شامل کی جائے۔ نیز ہر سال اتنی ہی رقم لائبریری کتب کی خرید کیلئے میزانیہ میں مختص کی جائے۔ لائبریری کیلئے الگ سے کمرہ مختص ہو جس میں کتب بینی کیلئے خاطر خواہ بندوبست ہو۔

7- لیبارٹری:

لیبارٹری سامان کی فہرست شامل کی جائے۔ نیز سالانہ خرید کے لئے کم از کم-/10,000 روپے کی رقم مختص ہو۔ لیبارٹری کیلئے الگ سے کمرہ مختص ہو۔

8- نصاب:

تدریس بورڈ کے منظور شدہ نصاب کے مطابق ہوگی۔ ہر کلاس/سیکشن میں طلباء کی تعداد 45 سے زائد نہ ہو۔

9- اساتذہ:

i اساتذہ کی تقرری و تعداد حکومتی قوانین کے مطابق ہونی چاہیے۔ سٹاف تربیت یافتہ اور مقررہ مطلوبہ تعلیمی قابلیت کا حامل ہو۔ اساتذہ کی تقرریاں مضامین کی نسبت سے ہونا لازمی ہیں

ii اساتذہ اور دفتری عملہ کی مکمل فہرست ہمراہ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ کاپیاں مہیا کرنا ہوں گی اور کسی بھی سٹاف ممبر کی تبدیلی کی صورت میں دفتر بورڈ کو مطلع کرنا ہوگا۔ بوقت معائنہ متعلقہ ادارہ معائنہ کمیٹی کے طلب کرنے پر سٹاف کی فہرست مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔ ملازمین کو تنخواہ و دیگر مراعات حکومت کے مقرر کردہ سکیلوں کے مطابق ہونی چاہئیں۔ تقرری تحریری معاہدہ کے تحت ہو اور سروس ریکارڈ باقاعدہ مرتب کیا جائے۔

iii صحت و تعلیم جسمانی کیلئے ٹرینڈ ٹیچر تعینات کیا جانا چاہیے۔

﴿جاری ہے﴾

10- مالیات:

ادارہ کو آمدن و خرچ کا باقاعدہ حساب رکھنا ہوگا۔کوئی اضافی رقم آفیسر مجاز محکمہ تعلیم کی منظوری کے بغیر وصول نہیں کی جائے گی ۔نیز ہر سال حسابات کا آڈٹ کرانا ہوگا ۔

11- ملازمین کیلئے سہولیات:

ملازمین ادارہ کیلئے حسب ضوابط پراویڈنٹ فنڈ، پنشن اور گریجویٹی کی سہولت میسر ہونی چاہیئے ۔ان مدات کے تحت الگ الگ اکاؤنٹ کھولے جانے چاہییں ۔

12- بورڈ تعاون:

الحاق کی صورت میں ادارہ ،بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے امتحانات کے سلسلہ میں بورڈ قوانین کے تحت مکمل تعاون کا پابند ہوگا ۔

13- منسوخی الحاق:

الحاق کے بعد اگر ادارہ بورڈ کی ہدایات اور قواعد وضوابط کی پابندی نہ کرنے کا مرتکب پایا گیا تو الحاق منسوخ کیا جاسکتا ہے ۔بورڈ کی ٹیم وقتاً فوقتاً معائنہ کیا کرے گی ۔

14. الحاق سیٹ:

پہلی مرتبہ نئے ادارہ کا بورڈ کے ساتھ الحاق کے لئے الحاق سیٹ شامل درخواست کرنا ہوگا ۔الحاق سیٹ بورڈ اکاؤنٹ میں مبلغ /500 روپے جمع کروا کر اصل چالان/رسید مہیا کرنے پر بذریعہ ڈاک یا دستی حاصل کیا جاسکتا ہے ۔

15 . بعد از الحاق ادارہ کے نام کی تبدیلی:

بورڈ کے ساتھ الحاق ہونے کے بعد اگر ادارہ کے نام کی تبدیلی کی ضرورت پڑے تو حکومتی منظوری کے ساتھ تبدیلی نام کی فیس مبلغ -/7,500 روپے حبیب بینک بورڈ اکونٹ میں جمع کروا کر اصل چالان ہمراہ درخواست پیش کرنے کی صورت میں کارروائی ممکن ہوگی ۔

16 . بعد از الحاق منتقلی عمارت ادارہ:

بورڈ کے ساتھ الحاق کی صورت میں ادارہ ایک عمارت میں قائم ہونے کے بعد بروقت اطلاع دے کر دوسری جگہ منتقل کرنے کی صورت میں مبلغ -/4,500 روپے فیس اور بدوں اطلاع منتقلی کی صورت میں مبلغ -/7,500 روپے فیس حبیب بینک بورڈ اکونٹ میں جمع کروا کر اصل چالان ارسال کرنا ہوگا ۔

17 . کلاس رومز / لیبارٹریز و گراونڈ:

معائنہ کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ 80فیصد تعلیمی ادارہ جات کے کلاس رومز انتہائی چھوٹے ہیں تحت قواعد میٹرک تک کے طلباء کے لئے 12 مربع فٹ فی طالب علم جبکہ انٹر کے طلباء کے لئے 15 مربع فٹ فی طالب علم جگہ موجود ہونی چاہیئے ۔اکثر ادارہ جات میں خلاف ضابطہ گنجائش سے زائد بچوں کو بٹھایا جاتا ہے ۔ادارہ جات کی بڑی تعداد کے پاس لیبارٹریز موجود نہیں ہیں یا پھر نہ ہونے کے برابر ہیں بہت سے تعلیمی ادارے حکومت اور بورڈ سے منظوری حاصل کیئے بغیر کھول دیئے جاتے ہیں بورڈ کی طرف سے جاری کردہ شیڈول اور قواعد ضوابط کا خیال نہیں رکھا جاتا بعض ادارہ جات میں میٹرک اور ایف اے پاس سربراہ تعینات ہیں اکثر ادارہ جات میں انتہائی قلیل تنخواہ پر کم تعلیم یافتہ سٹاف تعینات ہے بہت سے ادارہ جات نے ابھی تک انڈوومنٹ فنڈ جمع نہیں کروایا ہے گراونڈ کی سہولت 5فیصد ادارہ جات میں بھی موجود نہیں ہے ۔لہذا جملہ پرائیویٹ ادارہ جات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بورڈ کیلنڈر کے مطابق شرائط پوری کرنے کا اہتمام کریں ۔بغیر منظوری کھولے گئے ادارہ جات کی رجسٹریشن ریٹرن قابل قبول نہ ہوگی ۔اور طلبا کا سال ضائع ہونے کی تمام تر ذمہ داری غیر قانونی کام میں ملوث متعلقہ ادارہ جات پر ہوگی ۔

ضروری نوٹ

i۔ ہر ادارہ کے لئے لازم ہے کہ وہ ادارہ کے سائن بورڈ پر بورڈ کی منظوری کا حوالہ تحریر کریں اور منظوری آرڈر کی ایک نقل ادارہ کے نوٹس بورڈ یا پرنسپل کے دفتر میں کسی نمایاں جگہ چسپاں کریں تا کہ بچوں کے والدین کو بوقت داخلہ ادارہ کے رجسٹرڈ ہونے کا پیشگی علم ہو ۔

ii۔ اگر کوئی رجسٹرڈ ادارہ کسی دوسرے غیر رجسٹرڈ اداروں کے طلبا/طالبات کو اپنے طالب علم ظاہر کر کے رجسٹریشن ریٹرن ارسال کرنے کے جرم کا مرتکب پایا گیا تو اس ادارہ کی رجسٹریشن منسوخ کر دی جائے گی یا ادارہ کو مبلغ -/30,000 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا اور غیر رجسٹرڈ ادارہ کے طلباء کی جمع شدہ رجسٹریشن فیس بھی بحق بورڈ ضبط کر لی جائے گی ۔نیز اگر کوئی ادارہ طلبا/ طالبات کی ڈبل رجسٹریشن کروائے گا/کروانے کی کوشش کرے گا تو فی طالب علم مبلغ ایک ہزار سے پانچ ہزار روپے تک جرمانہ/متعلقہ امتحان منسوخ کرنے کے علاوہ ادارہ کی رجسٹریشن منسوخ کر دی جائیگی ۔

iii۔ ادارہ صرف ایک ہی کیمپس میں کام کرے گا دوسرا کیمپس ہونے کی صورت میں علیحدہ ادارہ رجسٹرڈ کروانا لازمی ہوگا ۔

سیکرٹری

نمبر: بورڈ/رجسٹریشن/ 568-1568/ 2018 مورخہ:10-01-2018

نقل بالا بجہت:

1- جناب پرنسپل سیکرٹری ہمراہ جناب وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد ۔
2- پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ہمراہ جناب وزیر تعلیم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد ۔
3- جناب سیکرٹری تعلیمات (ہائیر ایجوکیشن/ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد ۔
4- جناب ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز/سکولز آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد ۔
5- جناب ڈویژنل ڈائریکٹر (کالجز/سکولز) میرپور/مظفرآباد ڈویژن ۔
6- ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صاحبان/صاحبات ضلع میرپور/بھمبر/کوٹلی/سدھنوتی/پونچھ/باغ/مظفرآباد/نیلم/ہٹیاں بالا/کھوئی رٹہ/حویلی ۔
7- جملہ سربراہان پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کالجز/سکولز آزاد کشمیر ۔
8- ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر صاحب میرپور بغرض اشاعت بطور خبر ۔
9- جناب ریجنل چیف ایگزیکٹیو/ یونٹ ہیڈ بینک لمیٹڈ میرپور/مظفرآباد مراسلہ کو تحریر خدمت ہے کہ اپنی برانچوں کو اس بارہ میں آگاہ فرمائیں ۔
10- نمائندگان PTV/APP، روزنامہ نوائے وقت/جنگ/پاکستان/اوصاف/خبریں/انصاف/کائنات/اساس/جناح بغرض اشاعت بطور خبر ۔
11- نیوز ایڈیٹر صاحب آزاد کشمیر ریڈیو مظفرآباد/ تراڑکھل/میرپور ۔
12- داخلی تقسیم/آفس آرڈر فائل/مسل متعلقہ/نوٹس بورڈ ۔